THE ADVENTURE OF THE NORWOOD BUILDER

SIR ARTHUR CONAN DOYLE

انوکھی چال

(سر آرتھر کانن ڈائل)

”ایک ایسا معمہ جسے سلجھاتے ہوئے شرلاک ہومز اپنے آپ کو ناکام سمجھنے لگا“

کہانی	:	The Norwood Builder
نام کتاب	:	انوکھی چال
ترجمہ	:	عمیر صفدر
مصنف	:	سر آرتھر کانن ڈائل
تدوین	:	یاسر حسنین
صفحات	:	14
پیشکش	:	اردو مترجم ناول (فیس بُک گروپ)

”ایسا کہنا نہیں چاہیے لیکن لندن میں میرے لیے اب وہ دلچسپی نہیں رہی۔ تم جانتے ہو اگر میں یہ کہہ رہا ہوں تو کیوں؟“ شرلاک ہومز نے کہا۔

”ہاں ضرور...! موریارٹی کی موت کے بعد تمہارا ایک بہت بڑا دشمن ختم ہو گیا۔ تمہیں اس کے شیطانی دماغ کے بنائے ہوئے منصوبوں تک پہنچے میں بہت لطف آرہا تھا۔ اب تمہارا شاید ہی ایسے کسی شاطر دماغ سے واسطہ پڑے۔“

ہماری یہ گفتگو جاری تھی کہ ایک شخص بدحواسی میں بھاگتا ہوا اندر داخل ہوا۔

”مجھے اس طرح اندر آنے پر معاف کیجئے گا۔ لیکن بات ہی کچھ ایسی ہے۔ ہومز، میں ہی وہ بدنصیب چارلس ہوں۔“

اس کے رویے سے لگا کہ ہم اسے جانتے ہیں۔ لیکن ہومز کے چہرے سے میں سمجھ گیا کہ وہ بھی میری طرح اس کے متعلق کچھ نہیں جانتا۔

"آپ تشریف رکھیے مسٹر چارلس اور اطمینان سے اپنا مسئلہ بتائیے۔"

"مسٹر ہومز میں شاید لندن میں سب سے بدقسمت شخص ہوں۔ خدا کے لیے میری مدد کریں۔ اس سے پہلے کہ پولیس یہاں پہنچ کر مجھے گرفتار کرے میں آپ کو پوری داستان سنانا چاہتا ہوں۔" اس شخص نے جلدی جلدی کہا۔

"لیکن تم یہ توقع کیوں رکھتے ہو کہ گرفتار کیے جاؤ گے۔" ہومز نے کہا جسے اب کیس میں دلچسپی محسوس ہو رہی تھی۔

"جونز اسٹورٹ کے قتل کے الزام میں۔" چارلس نے مزید کہا۔" آج کے اخبار میں یہ رپورٹ چھپی ہے۔ میرا ریلوے اسٹیشن سے پیچھا ہو رہا ہے اور مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے جلد گرفتار کر لیں گے۔"

میں نے اس نوجوان کی طرف دیکھا۔ آنکھوں میں خوف اور چہرے کا رنگ زرد ہو رہا تھا۔

"واٹسن، کیا تم آج کی اخبار میں سے یہ رپورٹ پڑھ کر سناؤ گے؟"میں نے رپورٹ پڑھنا شروع کی۔

"رات کو نارووڈ میں نہایت سنگین قسم کا واقعہ پیش آیا۔ مسٹر جونز اسٹورٹ، جو کہ ایک معمار ہے، کئی سالوں سے وہاں رہ رہا ہے۔ وہ باون برس کی عمر کے ساتھ غیر شادی شدہ ہے۔ اس کے گھر کی پچھلی طرف ایک لکڑی کا مکان ہے۔ رات کو وہاں لکڑی نے آگ پکڑ لی۔ دور دراز قصبہ ہونے کی وجہ سے آگ بجھانا ممکن نہ ہو سکا۔ جب تک پولیس پہنچی سب کچھ جل چکا تھا۔ پہلے پولیس کا خیال تھا

کہ یہ ایک حادثہ ہے مگر شواہد سے کچھ اور سامنے آیا۔ جونز اسٹورٹ غائب ہے۔ اس کے کمرے میں لگتا ہے کہ لڑائی وغیرہ ہوئی ہے اور ایک چھڑی پر خون کے دھبے بھی پائے گئے۔ وہ چھڑی ایک نوجوان وکیل مسٹر چارلس کی ہے۔ بعد میں راکھ سے ہڈیاں اور جلے ہوئے کپڑے کے ٹکڑے برآمد ہوئے۔ پولیس کو یقین ہے کہ جونز اسٹورٹ کو قتل کیا گیا۔ پھر شواہد کو ختم کرنے کے لیے آگ لگا دی گئی۔ اب پولیس کو اس چارلس نامی نوجوان وکیل کی تلاش ہے۔"

اچانک دروازے کی گھنٹی دوبارہ بجی اور پولیس افسر جان ہیگرڈ داخل ہوا جو ہمارا پرانا دوست بھی تھا۔

"مسٹر چارلس میں آپ کو ناروڈ کے جونز اسٹورٹ کے قتل کے الزام میں گرفتار کرتا ہوں۔" ہیگرڈ نے جونز کی طرف مڑتے ہوئے کہا۔

"ایک منٹ رکیے مسٹر ہیگرڈ۔ آدھا گھنٹہ انتظار سے شاید کچھ زیادہ فرق نہ پڑے۔ یہ شخص مجھے کچھ بتانا چاہتا ہے۔"

"ٹھیک ہے مسٹر ہومز جیسا آپ چاہیں۔"

"میں آپ تک صرف سچ پہنچاؤں گا۔" چارلس سانس لے کر شروع ہوا۔ " میں گزشتہ کل سے پہلے مسٹر جونز اسٹورٹ سے کبھی نہیں ملا۔ البتہ میرے والدین اسے کئی سالوں سے جانتے ہیں۔ گزشتہ دوپہر کو وہ میرے دفتر آئے۔ انہوں نے جب آنے کی وجہ بتائی تو میں حیران رہ گیا۔ انہوں نے میرے سامنے ہاتھ سے لکھے ہوئے کاغذ رکھے جو ان کے مطابق ان کی وصیت تھی۔ وہ چاہتے تھے کہ میں ایک وکیل کی حیثیت سے ان کو قانونی طریقے سے تیار کروں۔ میں حیران اس لیے ہوا کہ وہ اپنی موت کے بعد ساری جائیداد میرے نام کرنا چاہتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کا کوئی خاندان موجود نہیں لیکن میرے والدین کو جانتے ہیں۔ انہوں نے میرے

متعلق سن رکھا ہے اور اب میری مدد کرنا چاہتے ہیں۔ پھر میں نے وہ وصیت قانونی طریقے سے بنائی جس پر انہوں نے دستخط کر دیئے اور یہ رہے وہ کاغذ جنہیں وہ میرے پاس لائے تھے۔ پھر جونز اسٹورٹ نے کہا کہ میرے گھر پر بھی چند ضروری کاروباری کاغذات پڑے ہیں جنہیں ضرور دیکھ لینا چاہیے۔ اس لیے انہوں نے اس رات مجھے اپنے گھر آنے کا کہا۔ انہوں نے ساتھ یہ بھی تاکید کی کہ یہ بات ابھی اپنے والدین کو مت بتاؤں۔ میں نے اس کی ہامی بھر لی۔ کیوں کہ میں اپنی بے تابی کی وجہ سے منع نہیں کر سکتا تھا۔ اس لیے گزشتہ روز ساڑھے نو بجے رات کو میں نارووڈ میں ان کے گھر پر چلا گیا۔"

"رکیے.... ذرا یہ بتائیے کہ دروازہ کس نے کھولا؟" ہومز نے پوچھا۔

"ان کے ملازم نے۔" چارلس مزید بتانا شروع کیا۔"کھانے کے بعد جونز اسٹورٹ مجھے اپنے کمرے میں لے گئے۔ انہوں نے صندوق سے کچھ کاغذات نکالے جنہیں میں نے غور سے پڑھا۔ ساڑھے گیارہ بجے تک میں اپنا کام ختم کر چکا تھا۔ جاتے ہوئے مجھے اپنی چھڑی نہیں ملی۔ میں نے ڈھونڈنے کی کوشش کی تو جونز نے اطمینان دلایا کہ میں خود ڈھونڈ کر واپس کر دوں گا۔ اس رات کافی دیر ہو چکی تھی اس لیے میں نے گھر جانا مناسب نہ سمجھا اور وہیں قریب کے ایک ہوٹل میں رات گزاری۔ صبح اخبار میں مجھے اس افسوس ناک واقعہ کا پڑھ کے پتہ چلا۔"

"اس کے علاوہ آپ کچھ جاننا چاہیں گے مسٹر ہومز؟" پولیس افسر ہیگرڈ نے کہا۔

"نہیں .... جب تک نارووڈ نہ پہنچ جاؤں۔" ہومز نے جواب دیا۔ اس کے بعد ہومز نے وہ کاغذات دیکھے جو چارلس نے پیش کیے تھے۔

"آپ نے کچھ غور کیا، مسٹر ہیگرڈ؟"

"تو یہ وصیت نامہ ہے۔" پولیس افسر نے کاغذ گھماتے ہوئے کہا۔" ہوں.... ویسے اس کی شروع کی چند سطریں تو پڑھی جا رہی ہیں البتہ درمیانی لکھائی نہایت خراب ہے۔ آخر کی لکھائی کچھ بہتر ہے۔"

"اس سے آپ کیا سمجھ سکتے ہیں؟" ہومز نے پوچھا۔

"اور آپ کیا سمجھ سکتے ہیں؟" پولیس افسر نے جواب دیا۔

"وہ یہ کہ یہ نوٹس ریل گاڑی میں لکھے گئے ہیں۔" ہومز کی اس بات پر سب نے حیرت سے منہ بنایا۔

"اور یہ جو واضح لکھائی ہے اسٹیشن پر کی گئی ہے۔ جبکہ بقیہ چلتی ریل گاڑی میں۔ لکھائی دیکھ کر صاف معلوم ہو رہا ہے۔"

"اس سے آپ کیا اخذ کر سکتے ہیں؟" ہیگرڈ نے پوچھا۔

"نہایت تعجب کی بات ہے کہ اتنی اہم چیز کو اس طرح لاپروائی سے لکھا جائے یعنی ریل کے سفر کے دوران۔ میرے خیال میں وہ اس کو اہم نہیں سمجھتا تھا۔ نہ ہی اسے اپنی اصلی وصیت خیال کرتا تھا۔"

"بہر حال، یہ معاملہ میرے نزدیک بالکل شفاف ہے۔ ایک نوجوان کو اچانک پتہ چلا کہ وہ ایک بوڑھے شخص کی موت سے بے پناہ دولت حاصل کر لے گا۔ اس لیے وہ رات میں اس کے گھر گیا۔ اسے قتل کرنے کے بعد لاش کو آگ لگا دی۔ یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ ایسا ہی ہوا ہے۔"

"لیکن ایسا بالکل ہوتا نظر نہیں آتا مسٹر ہیگرڈ۔ کیا ایک شخص کو مارنے میں اتنی جلدی کہ ابھی وصیت کو ایک رات ہی گزری ہو؟ پھر اس کے قتل کے لیے جانا جب کہ پتہ ہو کہ اس کا ملازم گھر میں موجود ہے؟ اور پھر اپنی چھڑی پیچھے چھوڑ جانا تاکہ پولیس کو مل جائے؟" ہومز کہتا چلا گیا۔

پولیس افسر نے اپنا سر جھٹکا لیکن وہ پہلے سے کم پر اعتماد نظر آ رہا تھا۔ اس نے چارلس کو ہتھکڑی لگائی اور گاڑی میں لے گیا۔

"واٹسن اب مجھے چارلس کے والدین سے ملنے کے لیے لیک ٹاؤن جانا ہو گا۔"

"لیکن نارووڈ کیوں نہیں؟"

"کیوں کہ اس واقعہ سے پہلے ایک اور انوکھا واقعہ ہوا ہے۔ یعنی جونز اسٹورٹ کی عجیب و غریب وصیت۔ مجھے اس کی حقیقت کا پتہ لگانے کے لیے لازمی چارلس کے والدین سے ملنا ہو گا۔"

☆☆☆☆☆

رات کو جب ہومز واپس بیکر اسٹریٹ آیا تو اس کے چہرے سے لگ رہا تھا کہ اسے کوئی خاص کامیابی نہیں ہوئی۔ وہ کافی دیر تک اپنی آرام کرسی میں بیٹھا رہا۔ پھر گویا ہوا:

"سب کچھ میرے خلاف ہو رہا ہے واٹسن۔ شاید، ہیگرڈ ہی صحیح ہے۔"

"کیا تم لیک ٹاؤن گئے تھے؟" میں نے پوچھا۔

"ہاں .... مجھے پتا چلا کہ چارلس کی والدہ کی منگنی جونز اسٹورٹ سے ایک بار ٹوٹ چکی ہے۔ وہ جونز سے سخت نفرت کرتی ہے۔ جب اسے پتہ چلا کہ وہ مر گیا ہے تو اس کے چہرے پر سکون تھا مگر جلد ہی بیٹے پر لگنے والے الزام کا سن کر وہ پریشان ہو گئی۔ اسے یقین ہے کہ اس کا بیٹا قاتل نہیں ہو سکتا۔ بہر حال اس کی والدہ اور جونز اسٹورٹ کی رقابت کیس کو چارلس کے خلاف مضبوط کر رہی ہے۔

میں چوں کہ لیک ٹاؤن میں کسی نتیجہ پر نہ پہنچ سکا اس لیے نارووڈ جانے کا فیصلہ کیا۔ جونز اسٹورٹ چوں کہ ایک معمار تھا اس لیے اس نے اپنا گھر بھی نہایت شاندار بنایا تھا۔ البتہ جس لکڑی کے مکان میں آگ لگی تھی وہ اس گھر کی عمارت سے ذرا ہٹ کر تھا۔ اس راکھ کے ڈھیر میں پولیس کو کچھ بٹن ملے جو یقیناً جونز کی قمیص کے تھے۔ میں اس کے کمرے میں بھی گیا مگر کوئی نیا سراغ نہ لگا سکا۔

البتہ اس کی جائیداد کے کاغذات دیکھ کر اندازہ ہوا کہ قیمتی نوعیت کے اصل کاغذ اِن میں سے غائب ہیں۔ اگر چارلس نے وہ کاغذ چرائے بھی ہیں تو اس نے ایسا کیوں کیا جب کہ وہ اسی کو ملنے والے تھے؟"

"کیا تم نے ملازم سے کچھ پوچھا؟" میں نے کہا۔

"ہاں.... مجھے یقین ہے کہ اس نے مجھے وہ سب کچھ نہیں بتایا جو اسے معلوم تھا۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ ساڑھے نو بجے اپنے کمرے میں سونے کے لیا گیا تھا۔ پھر جلنے کی بو آئی اور وہ اس طرف بھاگا۔ اس نے بتایا کہ راکھ کے ڈھیر سے ملنے والے بٹن ان ہی کپڑوں کے ہیں جو اسٹورٹ نے رات کو پہنے ہوئے تھے۔

لہٰذا اب واٹسن، تم بتاؤ کہ اس سے کیا نتیجہ سامنے آرہا ہے۔ پولیس کی جانب سے پیش کی گئی وضاحت میں ذرا سی غلطی ڈھونڈنا بھی مشکل ہے۔ لیکن جونز کے کمرے میں موجود کاغذات میں ایک چیز عجیب ملی۔ وہ یہ کہ گزشتہ سال کسی سمپسن نامی شخص کو ایک بڑی رقم ادا کی گئی ہے۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ یہ مسٹر سمپسن کون ہیں۔ ان کا اس معاملے سے تعلق ہو سکتا ہے۔ اس لیے اب اگلی چیز یہ ہے کہ ہم اسٹورٹ کے بنک جاکر مسٹر سمپسن کا پتہ لگائیں گے لیکن واٹسن، ابھی تک مجھے لگ رہا ہے اس دفعہ جیت ہماری نہیں ہو گی۔"

☆☆☆☆☆

اگلی صبح ہومز نہایت تھکا ہارا لگ رہا تھا اس نے میرے کمرے میں داخل ہوتے ہی ایک تار سے موصول ہونے والا پیغام میز پر پھینک دیا۔

"اس بارے میں تمہارا کیا خیال ہے واٹسن؟"

وہ تار نارووڈ سے آیا ہوا تھا۔

لکھا تھا" ایک نیا اہم سراغ۔ چارلس کا جرم مزید واضح ہو گیا ہے۔ مشورہ ہے کہ آپ مزید تحقیقات نہ کریں۔ پولیس افسر جان ہیگرڈ۔"

"لگتا ہے کہ پولیس افسر کچھ زیادہ ہی سنجیدہ ہے۔" میں نے کہا۔

"ضروری نہیں کہ ہر سراغ سے ہر شخص ایک مطلب نکالے۔ خیر ہم کھانے کے بعد نارووڈ جائیں گے۔"

ایک گھنٹہ بعد ہم جونز اسٹورٹ کے مکان پر تھے۔ پولیس افسر ہیگرڈ نے دروازے پر ہمارا استقبال کیا۔

"اس طرف سے آئیں۔ میں شاید آپ کو ثابت کر دکھاؤں کہ چارلس ہی قاتل ہے۔" ہیگرڈ ہمیں ایک اندھیرے ہال میں لے گیا اور ماچس جلائی۔

"یہ وہ جگہ ہے جہاں چارلس لازمی اپنا ہیٹ کھونٹی سے اتارنے کے لیے آیا ہو گا۔ دیوار پر دیکھیں۔ یہ خون آلود انگوٹھے کا نشان ہے۔ آپ کو پتا ہے مسٹر ہومز کہ کوئی دو انگوٹھے کے نشان ایک جیسے نہیں ہوتے۔"

"ہاں میں نے تھوڑا بہت اس بارے میں سنا ہے۔" میرے دوست نے پولیس افسر کے رویے پر قدرے برہمی سے کہا۔

"تو پھر ذرا اس نشان سے اس کو ملایئے جو میں نے آج ہی چارلس کے انگوٹھے سے لیا ہے۔ یہ دونوں بلاشبہ ایک ہی انگوٹھے کے ہیں۔ اب میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ معاملہ ختم ہو چکا ہے۔"

"ویسے یہ اہم دریافت کی کس نے ہے؟"

"ملازم نے۔" ہیگرڈ نے فوراً جواب دیا۔ "اس نے آج صبح یہ نشان دیکھا تو اطلاع کرنے پولیس اسٹیشن چلا آیا۔"

"لیکن اس ثبوت میں ایک بڑی غلطی موجود ہے۔"

''مگر وہ کیا؟'' ہیگرڈ کا منہ کھلا رہ گیا۔

''میں نے گزشتہ روز اس ہال کا معائنہ کیا تھا تو یہ نشان یہاں موجود نہیں تھا۔ چلو واٹسن، ذرا باہر باغیچے کا چکر لگا کر آتے ہیں۔''

ہم باہر آ گئے جہاں ہومز نے بیرونی دیواروں کا اچھی طرح معائنہ کیا۔ پھر ہومز نے ایک ایک کونے کو دیکھا حتیٰ کہ خالی کمروں کو بھی۔ ایک جگہ آ کر لگا کہ اسے کوئی نئی چیز ملی ہے۔''

''واٹسن، اب تک یہ پولیس افسر ہم سے کھیلتا رہا۔ ایک چھوٹا سا مذاق ہم بھی کر لیں۔''

ہم اندر گئے تو پولیس افسر کچھ لکھنے میں مصروف تھا۔

''مسٹر ہیگرڈ، اس سے پہلے کہ آپ رپورٹ مکمل کریں۔ میرے پاس آپ کے لیے کچھ نئی معلومات ہیں۔''

''کیا مطلب؟''

''ایک اہم گواہی۔ شاید کہ وہ میں آپ کے سامنے پیش کروں۔ اپنے سپاہیوں سے کہیئے کہ گھر کے پچھلے حصے سے کچھ لکڑیاں جمع کر کے لے آئیں۔ واٹسن تمہاری جیب میں ایک عدد ماچس تو ضرور ہو گی۔ اب آپ سب میرے ساتھ مکان کے سب سے اوپر والے حصے میں آ جائیں۔''

سب سے اوپر والی منزل پر ایک مرکزی ہال واقع تھا۔ ہم سب ایک کونے میں جا کھڑے ہوئے۔

''مسٹر ہومز، اگر آپ کے پاس کوئی پکا ثبوت ہے تو پیش کیجئے گا کیوں کہ میرا وقت نہایت قیمتی ہے۔'' پولیس افسر نے منہ بنا کر کہا۔

''ضرور ضرور مسٹر ہیگرڈ۔ تو پھر واٹسن اب تم کھڑکیاں کھول دو اور یہ لکڑیاں یہاں رکھ کر آگ لگا دو۔''

میں نے لکڑیاں درمیان میں رکھ کر انہیں آگ لگا دی۔ جلد ہی دھوئیں کے بادل ہر

طرف پھیل گئے۔

"اب آپ لوگ جتنی زور سے آگ آگ پکار سکتے ہیں پکاریئے۔"

ہم کچھ دیر تک اسی طرح کرتے رہے جیسا کہ ہومز نے کہا تھا۔ پھر اچانک ایک دروازہ ہال کے اختتام سے کھلا۔ اس میں سے ایک چھوٹے قد کا ڈرا سہا شخص بھاگتا ہوا باہر نکلا۔

"زبردست۔" ہومز کے منہ سے نکلا۔ "واٹسن آگ بجھا دو۔ مسٹر ہیگرڈ، یہ رہا گمشدہ ثبوت، مسٹر جونز اسٹورٹ۔" پولیس افسر حیرت سے تکے جا رہا تھا۔

"میں نے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا ہے۔" اسٹورٹ چیخا۔

"نقصان؟" ہیگرڈ بولا۔ "تم نے ایک بے گناہ شخص کو موت کے حوالے کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ مگر تم ناکام ہو گئے صرف مسٹر ہومز کی وجہ سے۔" اب پولیس افسر کا رخ اسٹورٹ کی طرف تھا۔

"آپ نے تو کمال کر دیا مسٹر ہومز۔ لیکن یہ سب ابھی تک میرے لیے معمہ بنا ہوا ہے۔ آپ نے نہ صرف چارلس کو بچایا ہے بلکہ میرا نام بھی ایک پولیس افسر کی حیثیت سے۔"

"ہاں اب آپ کو اپنی رپورٹ میں چند تبدیلیاں کرنی پڑیں گی۔ دیکھتے ہیں کہ یہ چالاک شخص کہاں چھپا ہوا تھا۔"

وہاں ہال کے اختتام سے چھ فٹ پہلے ایک اور دیوار تعمیر کی گئی تھی جس کا دروازہ نہایت خفیہ طریقے سے بنایا گیا تھا۔ اندر ایک چھوٹا سا کمرہ تھا جہاں فرنیچر سمیت کھانے پینے کا سامان اور کتابیں تک موجود تھیں۔

"چوں کہ جان اسٹورٹ ایک معمار ہے، اس لیے یہ اس طرح کا کمرہ خود بھی بنا سکتا ہے۔" ہومز نے بتانا شروع کیا۔ "اس خفیہ کمرے کا سوائے ملازم کے کسی کو علم نہ تھا۔ آپ اسے بھی شریک جرم کر سکتے ہیں مسٹر ہیگرڈ۔ مجھے محسوس ہو گیا تھا کہ اسٹورٹ اسی عمارت کے اندر کہیں چھپا ہوا ہے۔ جب میں نے تمام ہالوں کو ناپا تو یہ چھ فٹ چھوٹا نکلا۔ اس طرح اس کمرے کا

سراغ لگا۔"

"لیکن آپ کو کیسے پتہ چلا کہ یہ واقعی مکان میں موجود ہے؟"

"انگوٹھے کے نشان سے۔ یہ نشان گزشتہ دن تک موجود نہیں تھا۔ اسی لیے رات کو ہی ڈالا گیا تھا۔"

"مگر کیسے؟"

"بہت آسان۔ اسٹورٹ پہلے ہی وصیت کے کاغذات پر چارلس کے انگوٹھے کے نشان لے چکا تھا۔ اس نے کسی طرح یہ خون آلود کر کے دیوار پر منتقل کر دیئے۔"

"بہت خوب۔ لیکن یہ سب اس نے کیوں کیا مسٹر ہومز؟"

"اس کی وجہ جو میری سمجھ میں آتی ہے وہ یہ ہے کہ اس نے ایسا انتقام کی خاطر کیا۔ چارلس کی ماں نے اس سے شادی کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ میں آپ کو پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ میں سب سے پہلے لیک ٹاؤن گیا تھا۔ اس کے علاوہ گزشتہ دو سالوں سے جونز اسٹورٹ کا کام نہایت خراب چل رہا تھا۔ اس نے بینک سے ایک بڑی رقم قرض لی ہوئی تھی۔ اس نے بینک کو دھوکہ دینے کا سوچا۔ اس نے ایک بڑی رقم مسٹر سمپسن کو بھجوا دی، جو میرے خیال میں یہ خود ہی تھا۔ اس کا منصوبہ یہ تھا کہ کسی طرح غائب ہو جائے اور پھر مسٹر سمپسن کے نام سے ایک نئی زندگی کا آغاز کرے۔ لیکن اس نے ساتھ ہی اپنی پرانی رنجش کا بدلہ لینا بھی ضروری سمجھا۔ وہ چاہتا تھا کہ چارلس گرفتار ہو کر قتل کی سزا بھگتے۔ اس کے منصوبے میں جعلی وصیت (جو قتل کی وجہ بن سکے)، رات کو اپنے گھر پر بلانا، چارلس کی چھڑی اپنے پاس رکھنا، پھر خون، ہڈیاں اور قمیص کے بٹن وغیرہ آگ میں ڈالنا یہ سب شامل تھا۔ اس کے بعد یہ اپنے اہم ترین کاغذات کے ساتھ اس کمرے میں چھپ گیا۔ لیکن اسٹورٹ کو یہ پتہ نہیں تھا کہ اسے کہاں اپنا منصوبہ ختم کرنا ہے۔ اس نے انگوٹھے کے غیر ضروری نشان سے اپنی اس انوکھی چال پر پانی پھیر دیا۔"

"یہ کھلا جھوٹ ہے۔ میں قطعی چارلس کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتا تھا۔ میرا بنک کو رقم

لوٹانے کا بھی پورا ارادہ تھا۔"

اسٹورٹ نے ساری بات سننے کے بعد احتجاج کیا۔

"یہ تو آپ کے مقدمے کے دوران پتہ چلے گا۔ ویسے ہڈیاں آپ نے کس قبرستان سے حاصل کی تھیں۔" ہومز نے اسٹورٹ کی طرف معنی خیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"میں تم سے ضرور ایک دن بدلہ لے کر رہوں گا۔" اسٹورٹ نے چیختے ہوئے کہا۔

"آپ چند سال تک تو اسی مقدمے میں مصروف رہیں گے۔ واٹسن اس کیس کی روداد ذرا تفصیل سے لکھنا۔" ہومز نے کہا اور باہر نکل گیا۔

☆☆☆☆☆